Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

{مطبوعہ روز یکشنبہ تاریخ ۵ ذیقعد ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۰ فروری ۱۹۳۵ء} جلد

غیر معمولی گزٹ

حکم اجلاس جناب چیف منسٹر بہادر

(مورخہ ۹ فروری ۱۹۳۵ء)

مسودہ جات منسلکہ یعنی

(۱) اغراض و مقاصد قانون تنظیم (ضروری) ٹیکس ۱۹۳۵ء

(۲) اعلان

غیر معمولی گزٹ کی شکل میں آج ہی بلا لحاظ وقت طبع کرائے جائیں اور بعد طباعت صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کی خدمت میں بھیجدیئے جائیں۔

(دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

اغراض و مقاصد قانون تنظیم (ضروری) نیشکر ۱۹۳۵ء

بلحاظ اس پیداوار نیشکر کے جو ریاست رامپور میں ہوتی ہے اور کارخانجات کی ضروریات کے لئے دستیاب ہو سکتی ہے۔ ریاست ہذا کے کارخانجات شکر کثیر جزو کے مستقل خریدار ہیں لہذا ہز ہائینس کی گورنمنٹ کا یہ مقصد رہا ہے کہ کاشتکاران (جو عموماً غیر منظم ہیں) کے بہترین فوائد و مفاد کے ہر پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے وقتاً فوقتاً ایسی تدابیر اختیار کرے جن سے ریاست کے کاشتکاران اور کارخانجات شکر کے مابین خرید و فروخت نیشکر کے متعلق عمدہ تعلقات قائم رہیں

حال ہی میں ہز ہائینس کی گورنمنٹ کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی گئی ہے کہ چند باہر کے کارخانجات اور ٹھیکہ داران ایسا عمل اختیار کر رہے ہیں جن سے ریاست رامپور کے کاشتکاران اور کارخانجات کے دائمی مفاد کو بالآخر ناقابل تلافی نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے۔ علاوہ بریں یہ یقین کرنے کی کافی وجہ ہے کہ برآمدگی نیشکر کے سلسلہ میں قواعد نیشکر کی پابندی سے گریز کیا جا رہا ہے جس سے اندیشہ ہے کہ کاشتکاران اور مقامی فیکٹریوں کو نقصان پہونچے۔ مزید برآں ایسے ذرائع بھی اختیار کئے جا رہے ہیں جن سے کاشتکاران کو لالچ دلایا جائے کہ وہ عہدود ریاست رامپور میں نیشکر کو مہیا کرنے کے معاہدات جو مکمل ہو چکے ہیں۔ اور زر پیشگی بھی دیا جا چکا ہے انحراف کریں۔

ہز ہائینس کی گورنمنٹ کو یہ بھی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ریاست میں اسوقت تقریباً ۱۸ اٹھارہ لاکھ من نیشکر کارخانہ جات کے استعمال کے لئے موجود ہے۔ جس میں سے ۱۴ چودہ لاکھ من کی بابت رضا شوگر کمپنی لمیٹیڈ سے فروخت کا معاہدہ ہو چکا ہے اور جس کی قیمت کا ایک جزو ادا بھی ہو چکا ہے اور باقی نیشکر کی معتدبہ تعداد مقامی کھنڈساریوں کی کھنڈساروں میں صرف ہو سکے گی۔

بنظر حالات متذکرہ بالا و نیز بیرونی ٹھیکہ داران کے عمل سے جو نازک صورت پیدا ہو گئی ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ہز ہائینس کی گورنمنٹ یہ مناسب اور ضروری خیال کرتی ہے کہ ایک انسدادی قانون فوراً جاری کرے۔ جس کا نفاذ بعدم توسیع ۳۰ر اپریل ۱۹۳۵ء تک رہے گا۔ قانون مذکور کی رو سے چوکیات قائم کی جائیں گی۔ برآمد ریاست کی [illegible] پیداوار نیشکر پر جو بیرون ریاست بھیجی جائے محصول لگایا جائے گا ابتداءً اس محصول کی شرح ۲ فی اسٹینڈرڈ من ہوگی۔ اس کی نظرثانی وقتاً فوقتاً ایک ذمہ دار کمیٹی کے مشورہ سے جس میں کارخانہ شکر اور کاشتکاران کے نمائندگان شامل ہونگے کیجایا کرے گی۔

کاشتکاران کے جائز حقوق کی حفاظت کی غرض سے ان جدید انتظامات سے قبل رضا شوگر فیکٹری سے یہ وعدہ لیا گیا ہے۔ کہ وہ بپابندی شرائط جن کا اعلان علیحدہ اشتہار جاری کیا جا رہا ہے رقبہ معینہ کی ادنیٰ پیداوار نیشکر کو جو

کارخانہ رضا فیکٹری، یا ان چوکیات محصول پر ان کو فروخت کرنے کی آمادگی ظاہر کیجائے گی۔ وہ اس کو خرید لیں گے۔ اس نیشکر کی قیمت وقتاً فوقتاً ایک ذمہ دار کمیٹی کے مشورہ سے جس کا حوالہ اوپر دیا گیا ہے مقرر کیجائے گی۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ابتدائی کم سے کم قیمت ایسی نیشکر کی (علاوہ اس نیشکر کے جس کا معاہدہ پہلے سے رضا شوگر فیکٹری سے ہو چکا ہے) صرف ۶؍ فی اسٹینڈرڈ من سے کم نہ ہوگی۔ اس نیشکر کی قیمت جس کے متعلق کاشتکاران کا معاہدہ رضا شوگر فیکٹری سے پہلے نہیں ہو چکا ہے۔ کمیٹی مذکورہ بالا مناسب اور اوسطی قیمتوں کے لحاظ سے وقتاً فوقتاً قائم کرے گی۔ جو صوبہ ممالک متحدہ اور دیگر ملحقہ علاقہ میں وقتاً فوقتاً پائی جائیں اور وہ کسی طرح اس کم سے کم قیمت سے کم نہ ہوگی جو تحت قانون نیشکر سنہ ۱۹۳۴ء صوبہ ممالک متحدہ کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

ان مجوزہ انتظامات کا رضا شوگر فیکٹری کے ان جائز معاہدات پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ جو بصورت معاہدہ تکمیل پا چکے ہوں۔ اور جن کے متعلق کم سے کم قیمت وہ ہوگی جو وقتاً فوقتاً قانون نیشکر کے تحت مقرر کیجائے۔

یہ امر طے پا چکا ہے۔ کہ ہر سال آئندہ سے بلند شگر فیکٹری۔ جس میں سرکاری، اور پبلک کا کافی سرمایہ لگا ہوا ہے۔ کام کرنا شروع کرے گی اور یہ امید کیجاتی ہے کہ دونوں فیکٹریاں میں ریاست رامپور کی کل پیداوار نیشکر صرف ہوگی۔ جو فیکٹری کو دستیاب ہو سکے ان دونوں کارخانوں کی وجہ کہ کاشتکاران نیشکر کے لئے ایک مستقل بازار خرید و فروخت نیشکر کے لئے قائم ہو جائے گا۔ جس میں ریاست منصفانہ طور پر قیمت کا تعین کرے گی مجوزہ قانون کے اثر سے وہ نیشکر مستثنیٰ رہے گی۔ جو کھنڈساریوں کے ہاتھ مقامی ضروریات کے لئے فروخت کیجائے گی۔

یہ تجویز کیا گیا ہے کہ خالص آمدنی جو اس محصول سے وصول ہو، وہ ریاست کے کاشتکاران کے لئے عموماً، اور خصوصاً ان کاشتکاران کی فلاح و بہبود کے لئے جو رقبہ مینہ میں کاشت کرتے ہیں مختص کیجاسکے۔

(دستخط صاحب چیف منسٹر صاحب)

اعلان

تحت قانون تنظیم (نمبر دس) نیشکر مجریہ گورنمنٹ ریاست رامپور حسب ذیل اعلان شایع کیا جاتا ہے اور انتظامات مذکورہ ذیل فوراً عمل پذیر ہونگے ۔

(الف) :- اغراض قانون تنظیم نیشکر حضور تحصیل و تحصیل ملک رقبہ معینہ قرار دیئے جاتے ہیں ۔

(ب) زیر دفعہ ۳ قانون ہذا شرح محصول نیشکر اور قیمت نیشکر کے متعلق (علاوہ اس نیشکر کے جسکا معاہدہ رضا شوگر فیکٹری سے مکمل ہو چکا ہے) وقتاً فوقتاً مشورہ دینے کیلئے حسب ذیل کمیٹی مقرر کیجاتی ہے ۔

۱- مسٹر معظم علیخاں بہادر ۔ ہوم منسٹر ...... صدر
۲- سید محمد عباس زیدی صاحب بہادر ۔ ریونیو سکریٹری
۳-۴- دو نمائندگان رضا شوگر فیکٹری ۔
۵-۶- دو نمائندگان کاشتکاران حضور تحصیل و ملک تحصیل ۔

اس کمیٹی کا اجلاس وقتاً فوقتاً صاحب صدر کمیٹی مقرر فرمائینگے ۔ کورم چار ممبران کا ہوگا ۔ فیصلہ کثرت ووٹ کے مطابق ہوگا ۔ مساوی رائے ہونے کی صورت میں صاحب صدر دوسرا ووٹ دینے کے مجاز ہونگے ۔

(ج) اندر حدود ملک و حضور تحصیل ۔ ریلوے اسٹیشنوں کے قریب اور رقبہ معینہ کے اندر ۔ کسی دیگر مقام پر جہاں مناسب سمجھا جاوے چوکیات قائم کیجائینگی ۔ اور نیشکر جو بیرون ریاست لیجایا جائے اسپر محصول وصول کیا جائیگا جسکی شرح بموجب سفارش کمیٹی مذکورہ بالا وقتاً فوقتاً مقرر کیجائیگی فی الحال فی ہنڈرڈ من نیشکر پر دو آنہ محصول عاید کیا گیا ہے اور یہ شرح محصول اسوقت تک لائق پابندی متصور کیجائیگی جبتک کہ کمیٹی شرح مقررہ میں کسی کمی بیشی کی سفارش نہ کرے ۔

(د) علاوہ اس نیشکر کے جسکے معاہدات رضا شوگر فیکٹری سے تکمیل پا چکے ہیں کم سے کم قیمت نیشکر ساڑھے پانچ آنہ فی ہنڈرڈ من اسوقت تک کیلئے مقرر کیگئی ہے جبتک کہ کمیٹی مذکور اس شرح پر نظر ثانی نہ کرے ۔

(ہ) رقبہ معینہ کے حدود کے اندر جسقدر نیشکر رضا شوگر فیکٹری کے ہاتھ فروخت کیا جائیگا اس کے متعلق حسب ذیل شرائط رضا شوگر فیکٹری سے تصفیہ پا چکے ہیں ۔

۱- رضا شوگر فیکٹری اس نیشکر کی اس شرح سے قیمت ادا کرے گی جو وقتاً فوقتاً کمیٹی مذکورہ بالا مقرر کرے ۔

۲- اگر نیشکر تازہ کٹا ہوا نہو یا اسمیں کیڑا لگا ہو یا اسمیں مقررہ سکروز (رس) $9\frac{1}{2}$ فیصدی سے کم ہو تو اسکی قیمت بشرح مقررہ کمیٹی نہ دیجاویگی بلکہ اس کم شرح کے مطابق دیجائیگی جو کہ اسپیشل آفیسر متعینہ ریاست تجویز کریں ۔

۳- کارخانہ کے عارضی طور پر بند کر دیئے جانیکی صورت میں فیکٹری بذریعہ صاحب ریونیو سکریٹری بہادر اور اپنے مقامی ماتحت دفاتر کے ذریعہ پانچدن کا نوٹس دیگی ۔ بعد ختم میعاد نوٹس تاوقتیکہ فیکٹری دوبارہ کام نہ کرے گی

پابندی خرید نیشکر فیکٹری پر لازم ہوگی۔ (ان ایام میں باہر گنا بھیجنے پر محصول عائد ہوگا)

۴۔ ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء کے بعد سے فیکٹری بذریعہ اعلان نیشکر خریدنے سے انکار کرسکتی ہے۔

۵۔ مندرجہ بالا شرائط سے موجودہ جائز معاہدات نیشکر جو کمپنی کے حق میں تکمیل پاچکے ہیں مستثنےٰ متصور ہونگے ان معاہدات کے متعلق کم سے کم شرح قیمت نیشکر وہ ہوگی جو وقتاً فوقتاً تحت قانون نیشکر ۱۳۴۳ ف مقرر کیجائے۔

۶۔ مرضا تو کر فیکٹری ادائیگی محصول مذکورہ بالا سے مستثنےٰ ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ نیشکر باہر بھیجنے سے اگر کوئی فائدہ کمپنی ہذا کو ہو تو وہ اسے (بالخصوص ایسے واقعی اخراجات وغیرہ کے جو کہ گورنمنٹ یا ایسی کمپنی ہذا کیلئے منظور کرے) رقم محصول نیشکر میں داخل کرے گی جو کہ کاشتکاران کی بہبودی کیلئے خرچ کیجاویگی اس کے متعلق باقاعدہ حسابات کی جانچ وغیرہ کا انتظام کیا جاویگا۔

(۹) ایک اسپشل آفیسر جو مقرر کیا جارہا ہے جسکا کام یہ ہوگا کہ وہ بصورت تنازعہ اس امر کا تصفیہ کرے کہ کیا متنازعہ نیشکر شرائط مندرجہ ضمن (ع) نمبر ۳ پوا اترتا ہے اور اگر ایسا ہو تو اسکی مناسب قیمت تجویز کرے۔ اسپشل آفیسر روزانہ اسکا انتظام کریگا کہ وہ کن کن اوقات پر فیکٹری اور چوکیات کا (جو اندرون حضور تحصیل و ملک تحصیل ریلوے اسٹیشنوں کے قریب اور کسی پل کے نزدیک اور کسی دیگر مقام ضروریہ کے اندر قائم کیجائیں) معائنہ کریگا تاکہ کاشتکاران کو نسبت شرح یا ادائے قیمت نیشکر میں یا آئندہ تم کی کوئی اور دقت یا اختلافات مالکان فیکٹری یا مالکان چوکیات سے پیدا ہو۔ تو وہ کاشتکار اپنی نیشکر کی گاڑی کو اسوقت تک ٹھہرائے رکھ سکتا ہے جبتک کہ افسر مذکور بالا موقع پر پہونچکر معاملات متنازعہ کا تصفیہ نکردے۔

(ص) ان معاہدات برآمدگی نیشکر کے متعلق جو تکمیل پاچکے ہیں اور باقاعدہ رجسٹری ہوچکے ہیں۔ فریقین قانون تنظیم نیشکر کے اجرا سے پندرہ روز کے اندر اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر درخواست پیش کرسکتے ہیں کہ وہ ادائیگی محصول برآمدگی سے مستثنےٰ کردیئے جائیں۔

(ح) صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کو مجاز کیا جاتا ہے کہ وہ اس قانون اور اعلان کے نفاذ کیلئے ضروری عملی تدابیر و کارروائی کے متعلق احکام صادر فرمائیں۔

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)